بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۲

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

قادیان

روزنامہ

الفضل

یوم سہ شنبہ

نمبر ۲۷۳	۲۱ نومبر ۱۹۴۴ء	۴ ذی الحجہ ۱۳۶۳ ھ	۲۱ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش	جلد ۳۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جگر اور معدہ میں درد اور بخار کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت نواب محمد علیخاں صاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے۔

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ اور انکی لڑکی ریحانہ بھی بیمار ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

مکرم مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ کا اپریشن کل دہلی میں کامیاب ہو گیا ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ــــــ ۴ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ

اسلام کو بدنام کرنیوالے مسلمان

تعلیم اسلام سے بُعد نا واقفیت اور بعض خود غرض جاہل اور ہشیار لوگوں کی لیڈری مسلمانوں سے ایسی ایسی غیر معقول اور مضحکہ خیز حرکات کرا رہی ہے۔ کہ جو نہ صرف ان کے قومی وقار کو زائل کرنے والی ہیں۔ بلکہ غیر مسلموں کے سامنے اسلام کی بدنامی کا موجب ہوتی ہیں۔ چنانچہ کراچی میں جلسہ سیرت النبی کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ایک غیر مسلم اہل علم دوست پروفیسر ایل ایچ اجوانی ایم۔ اے نے کہا۔ "اسلام کی تعلیم بُری نہیں لیکن اس کے ماننے والے اس زمانہ میں اپنے عمل سے اسے برا کر کے پیش کر رہے ہیں۔" سیرت النبی کے جلسوں کے موقعہ پر ان لوگوں نے مختلف شہروں میں جو حرکات کیں۔ اور اپنی اسلامیت کا جو نمونہ غیر مسلم معززین کے سامنے پیش کیا۔ اسے پیش نظر رکھتے ہوئے کون کہہ سکتا ہے۔ کہ یہ لوگ اسلام کے دشمن اور اسے بدنام کرنے والے نہیں ہیں۔ لاہور کے جلسہ میں ان کی ناشائستگی اور بے تمیزی کو دیکھتے ہوئے۔ ایک معزز غیر مسلم سردار ہربنس سنگھ صاحب ایڈووکیٹ نے ان کو مخاطب کر کے کہا۔ کہ آپ لوگ اگر شور مچاتے رہے اور جلسہ نہ ہو سکا۔ تو ہم غیر مسلموں پر کیا اثر ہوگا۔" مگر افسوس کہ یہ الفاظ بھی ان لوگوں کو متاثر نہ کر سکے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ حرکات اسلام کے لئے بدنامی کا موجب ہیں۔ اور کم سے کم وہ لوگ جو اسلامی تعلیم سے پوری واقفیت نہیں رکھتے۔ ایسی حرکات کو دیکھ کر اسلام کی طرف مائل نہیں ہو سکتے۔ پھر ایسی قبیح حرکات پر پردہ ڈالنے کے لئے ان لوگوں کی طرف سے جس طرح کئی رنگ میں غلط بیانیاں کی گئیں۔ اور جھوٹ تراشے گئے۔ وہ بھی تو اُن جلسوں میں شریک ہونے والے غیر مسلموں کو اسلام سے بدظن ہی کرنے والی بات تھی۔ اور اب ان کی طرف سے ایک اور ایسی حرکت ظہور میں آئی ہے۔ جو اگرچہ انہوں نے تو احمدیت پر حملہ کے طور پر کی ہے مگر دراصل وہ اسلام پر ایک خوفناک حملہ اور اسے سخت بدنام کرنے والی بات ہے۔ اس حرکت کی تفصیل معاصر "پربھات" (۲۰ نومبر) کے الفاظ میں یہ ہے۔ معاصر موصوف "نئی ڈکٹیٹرشپ" کے عنوان سے لکھتا ہے۔

"لیجئے۔ "مسلمانانِ لاہور" کا ایک "متفقہ فیصلہ" ہو گیا۔ اب گورنمنٹ پنجاب کو چاہئے۔ کہ اس کے سامنے سر جھکا دے۔ اور اسے تسلیم کر کے حکومت کی باگ ڈور مسلمانوں کے حوالے کر دے۔ جنہوں نے اپنی چند مسجدوں میں بیٹھ کر یہ "متفقہ فیصلہ" صادر فرمایا ہے۔ ایک مقامی انگریزی اخبار کے کالموں میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ "آج بعد نماز جمعہ لاہور کی تمام جامع مساجد میں جن میں شاہی مسجد بھی شامل ہے۔ اور جن کی تعداد ۱۸ کے لگ بھگ ہے۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں۔ کہ ان مسجدوں میں کتنے مولوی مفتی ہیں۔ اور کتنے مسلمان ان میں نماز ادا کرنے جاتے ہیں۔ لیکن ان میں بیک وقت جو ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے۔ اس کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

"مسلمانانِ لاہور کا یہ عظیم اجتماع حکومت سے اپنے اس عقیدے کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ کے بعد دنیا میں کوئی نبی نہیں آسکتا۔ اور مسلمان اس عقیدے کے تحفظ کو اپنا جزو ایمان سمجھتے ہیں۔ دریں حالات یہ اجتماع جماعت مرزائیہ کے تبلیغی جلسہ کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور حکومت پر واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہے۔ کہ مرزائیوں کو ہندوستان میں کسی جگہ جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

پیغمبر عرب کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا اس عقیدے سے قطع نظر ہمیں خود بھی مرزائیوں کے کئی مذہبی عقائد سے اختلاف ہے بلکہ ہم انہیں غلط بلکہ لغو سمجھتے ہیں۔ لیکن اس جمہوریت کے زمانہ میں کسی بھی مذہبی گروہ کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کا حق ہے۔ اور کسی بھی عظیم اجتماع کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کہ دوسروں کو مذہبی تبلیغ کے اس حق سے روک سکے یہ عظیم اجتماع صاحبان مرزائیوں کے عقیدوں سے جتنی چاہیں نفرت کریں۔ لیکن گورنمنٹ کو کیا پڑی ہے۔ کہ کسی مذہبی گروہ کو اپنے مذہبی جلسے کرنے سے روکے۔ ان ریزولیوشنوں کا حشر سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ کہ ردی کی ٹوکری میں پھینکے جائیں۔"

جماعت احمدیہ کو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی باتوں سے کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔ البتہ اسلام کی بدنامی اور اس کے متعلق غیر مسلموں کے دلوں میں غلط فہمیاں ضرور پیدا ہو سکتی ہیں۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جس نے آکر مذہبی آزادی اور اپنے اپنے عقائد کی پرامن تبلیغ کا اصول دنیا میں قائم کیا۔ اور دین کے بارہ میں ہر قسم کے جبر کی ممانعت کے احکام صادر کئے۔ مگر یہ نمائندگان اسلام دین قیم کی اس خصوصیت پر پانی پھیرنے کے لئے کمر بستہ نظر آتے ہیں۔ جو غیر مسلم آج بھی تعصب میں اسقدر اندھے ہیں۔ کہ اسلام کی دنیا میں بزور شمشیر اشاعت کے قائل ہیں۔ وہ ایسی باتوں کو اپنی تائید میں پیش کر سکتے اور کہہ سکتے ہیں کہ جو لوگ آج ایک غیر ملکی حکومت سے اس قسم کے فیصلے صادر کرانا چاہتے ہیں۔ ان کے اپنے ہاتھ میں اگر حکومت ہو۔ تو وہ کیا کچھ نہ کریں گے یا جب مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت تھی۔ تو انہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا۔ پس اسلام کے ان نادان دوستوں کو عاقبت اندیشی سے کام لینا چاہئے اور احمدیت کی عداوت میں کم سے کم اسلام کو بدنام کرنیوالا قدم اٹھانے سے تو احتراز کرنا چاہئے۔

ہم جانتے ہیں۔ کہ مسلمانوں میں اس قسم کا نامعقول عنصر بہت کم ہے۔ اور شریف الطبع مسلمان اس قسم کی باتوں کے خلاف ہیں مگر وہ چونکہ اپنی عافیت پسندی کی وجہ سے خاموش رہتے ہیں۔ اسلئے ایسے لوگوں کو اسلام کو بدنام کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اور اس طرح گو ایسی باتوں کو نادرست سمجھنے والے اپنی عزت کو تو ایسے لوگوں سے بچا لیتے ہیں مگر اسلام کو بدنام ہونے دیتے ہیں۔ اور اس طرح

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

غیر احمدی رشتہ داروں میں تبلیغ کا رنگ

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ "اگر واقع میں احمدیوں کے دلوں میں اس بات کا درد ہوتا کہ ان کے غیر احمدی رشتہ دار ابھی تک احمدیت میں شامل نہیں ہوئے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ وہ کھانا پینا اپنے اوپر حرام کر لیتے۔ اور اپنے غیر احمدی عزیزوں اور رشتہ داروں کے پاس جا کر بیٹھ جاتے اور کہتے۔ کہ یا ہم مر جائیں گے۔ اور یا پھر آپ کو ہدایت منوا کر رہیں گے۔ ہم اس وقت تک کھانا نہیں کھائیں گے۔ ہم اس وقت تک پانی نہیں پئیں گے۔ جب تک آپ ہم سے کھل کر باتیں نہ کر لیں۔ اور ہم پر یہ ثابت نہ کر دیں۔ کہ ہم ایک غلط راستہ پر جا رہے ہیں۔ اور یا پھر آپ نہ مان لیں۔ کہ ہم سچائی پر ہیں۔ اور آپ ایک غلط راستہ پر جا رہے ہیں۔ ہم اس وقت تک یہاں سے ہلیں گے نہیں۔ جب تک اس بات کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ اور جب تک ہم پھر کر ایک نہ ہو جائیں۔" کیا آپ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو اس رنگ میں تبلیغ کر رہے ہیں۔ اپنی کارگزاری سے اپنے سیکرٹری صاحب تبلیغ کو مطلع کیجئے۔

(نورالدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

سیدہ اُمّ وسیم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے درخواست دعا

قادیان ۱۰ ماہ نبوت سیدہ اُمّ وسیم صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو گذشتہ شب بے خوابی کی شکایت رہی۔ آج بھی طبیعت بخار اور جسم میں شدید درد کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب کامل صحت کیلئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

ترجمۃ القرآن میں صوبہ بہار کا شاندار اور غیر معمولی وعدہ

مکرمی سید وزارت حسین صاحب نائب امیر صوبہ بہار ترجمۃ القرآن کے بارے میں صوبہ بہار کی نمائندگی یوں پیش کرتے ہیں:۔ "اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم پر بھروسہ کرتے ہوئے میں بحیثیت پراونشل نائب امیر جماعت صوبہ بہار۔ امراء و جماعتہائے صوبہ بہار کی قائم مقامی کرتے ہوئے نیز بحیثیت اپنی ذات کے حسب ذیل وعدہ کرتا ہوں۔ اور ان کا پابند اپنے آپ کو بناتا ہوں۔ حضور نے دہلی۔ ضلع لدھیانہ۔ ضلع انبالہ۔ ریاستہائے پٹیالہ۔ یو۔پی۔ اور بہار کے ذمہ اکیس ہزار روپیہ کی تجویز فرمائی ہے۔ (تازہ خطبہ میں جو ۱۰ نومبر کا ہے۔ جو الفضل میں بھی چھپ کر جماعتوں میں بھیجا جا چکا ہے یہ اٹھائیس ہزار ہو گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ حضور نے ضلع جالندھر۔ ہوشیار پور۔ کانگڑہ بھی شامل فرما دیا ہے۔ فنانشل سیکرٹری) کہ مذکورہ چھ اضلاع اور صوبوں کی حصہ رسدی برابر سمجھی جائے۔ تو اگرچہ صوبہ بہار کی جماعتیں چھوٹی چھوٹی اور عموماً غرباء کی جماعتیں ہیں۔ مگر تاہم مساوی حصہ رسدی کے مطابق ساڑھے تین ہزار روپیہ کی رقم صوبہ بہار کو آتی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم ۱۵ مارچ ۱۹۴۵ء تک تمام جماعتہائے احمدیہ صوبہ بہار اور متفرق افراد سے نیز اپنی ذات سے وصول کر کے حضور میں پیش کراؤں گا۔ حضور کی خدمت مبارک میں صوبہ بہار کی جماعتوں۔ افراد اور صوبہ بہار میں نمایاں اور غیر معمولی ترقی کی دعا کی درخواست ہے۔

اس درخواست پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری فرماتے ہوئے "جزاکم اللہ احسن الجزاء" رقم فرمایا

اس میں شک نہیں۔ صوبہ بہار کی جماعتیں اور ان کے افراد عام طور پر مالی حالت میں بہت کمزور ہیں۔ اور تعداد میں بھی کم ہیں۔ بہ مقابلہ صوبہ یو۔پی کے۔ یو۔پی کی جماعتیں بہار کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہیں۔ اور ان کی مالی حالت بھی اچھی ہے۔ نیز تعداد میں بھی وہ زیادہ ہیں۔ مگر صوبہ بہار کے احباب کے اخلاص۔ ایمان اور تقویٰ نے جوش مارا۔ انہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کے زور سے باوجود غربت اور مالی کمزوری کے غیر معمولی حصہ لیا۔ امید ہے۔ کہ صوبہ یو۔پی اور دوسرے حلقہ والے بھی ترجمۃ القرآن میں غیر معمولی حصہ لیتے ہوئے اپنے وعدے جلد سے جلد اپنے امام کے حضور پیش کریں گے اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ:۔ آپ صوبہ بہار کی جماعتوں اور افراد کے وعدے حضور ایدہ اللہ کے پیش کرنے کے لئے جلد ارسال فرما دیں۔ (خاکسار برکت علی خان فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

رسالہ فرقان کا دور جدید

اللہ تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے مجلس رفقاء احمد قادیان نے ضروری سمجھا کہ رسالہ فرقان کے سہ سالہ کامیاب دور کے بعد جو دسمبر ۱۹۴۴ء میں ختم ہوتا ہے۔ اسے مزید دو سال کے لئے جاری رکھا جائے۔ اب پیغامیت کی تردید کے علاوہ اس میں بہائی فتنے کے ازالہ کو بھی مد نظر رکھا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ یعنی ایک بڑے حصے میں پیغامیت کا رد ہوگا۔ اور ایک چھوٹے حصے میں اہل بہاء کا۔ رسالہ فرقان کے معاونین کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس دور میں بھی اپنے دست جود و سخا کو بڑھائیں۔ اور ہر طرح سے اس رسالہ کی اعانت کریں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں کہ:۔

"اگر صاحب توفیق دوست اس بارہ میں رسالہ کی مدد کریں۔ تو یقیناً یہ امر ثواب کا موجب ہوگا۔" (الفضل ۲۷ جنوری ۱۹۴۲ء)

خریدار احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ آئندہ دور یعنی ۱۹۴۵ء و ۱۹۴۶ء (دو سال) کے لئے خریداری یک وقت ہوگی۔ تا سب خریداروں کے پتے فوراً طبع ہو سکیں۔ اور رسالہ بروقت پہنچنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ دو سال کا چندہ چار روپے مقرر ہے۔ جس میں سے نصف پیشگی اور نصف چھ ماہ کے اندر ادا کرنا لازمی ہوگا۔ بعد میں خریدار بننے والوں کو سابقہ نمبر نہ مل سکیں گے۔ اس لئے فوراً خریداری منظور فرمائیں۔

غیر مبائع اور بہائیوں کے نام تبلیغ کے طور پر رسالہ جاری کروا کر بھی ثواب حاصل کریں۔

کان اللہ معنا و علیہ التکلان۔

نوٹ:۔ جملہ خط و کتابت بسلسلہ خریداری و ارسال چندہ صرف "مینیجر فرقان قادیان" کے عنوان سے ہو۔ کسی شخص کا نام نہ لکھا جاوے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری مینیجر رسالہ فرقان۔

ایک نہایت اہم جلسہ

گذشتہ دس سالہ تاریخ احمدیت کے بہت اہم ابواب میں شمار کئے جائیں گے۔ جبکہ احمدیت کے دشمنوں نے اکٹھے ہو کر اپنی پوری طاقت سے مرکز احمدیت پر حملہ کیا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے مقرر کردہ خلیفہ (ایدہ اللہ) کی مدد فرما کر دشمن کو خائب و خاسر کرتے ہوئے احمدیت کو ترقی پر ترقی عطا فرمائی۔ اور حضور کے ذریعہ اپنے فضل سے الہامی تحریک جدید کا اجرا کرایا۔ اس مبارک تحریک کے دس سالہ دور کی تکمیل بالخیر پر اللہ تعالیٰ کے شکر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقاصد کی کامیابی کے لئے دعا اور آئندہ ہر قسم کی تحریکوں کے لئے خدام کی حقیر قربانیوں کی پیشکش کی غرض سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۲۳ نبوت ۱۳۲۳ ہش بروز جمعرات مسجد اقصیٰ میں ساڑھے دس بجے صبح جلسہ ہوگا۔ تمام احباب سے درخواست ہے۔ کہ بروقت تشریف لا کر ممنون فرماویں۔ (خاکسار غلام یٰسین مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج کے لئے چندہ

کالج کے لئے چندہ کی تحریک میں اس وقت تک ۵۲۰۰۰ روپے کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ حالانکہ اس غرض کے لئے کم از کم دو لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ پس احباب بہت جلد وعدوں کی فہرستیں اور روپیہ بھجوانے کی طرف توجہ فرمائیں۔ وصولی کی رفتار بہت سست ہے۔ جن احباب اور جماعتوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں۔ وہ ادائیگی کی جلد کوشش فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

زمیندارہ کام سے واقف آدمی کی ضرورت

ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے۔ جو زمیندارہ کام سے واقف ہو۔ زمین پر نگرانی کا کام کرنا ہوگا۔ درخواستیں مع تصدیق پریذیڈنٹ صاحبان جلد پہنچ جانی چاہئیں۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواست دعا:۔ محمد شریف صاحب لاہور سے بذریعہ تار درخواست کرتے ہیں کہ ان کو اچانک کوئی تکلیف ہوگئی ہے۔ دوست دعا فرمائیں۔

جن، پری، بھوت، چڑیل، جادو اور نظر

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

س ۱:۔ ایک صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں کہ جن پری بھوت وغیرہ انسانوں کو مار ڈالتے ہیں۔ جن کو سوائے ولی اللہ کے کوئی نہیں نکال سکتا اور چڑیلیں معصوم بچوں کا کلیجہ نکال لیتی ہیں۔ اور بچہ مرجاتا ہے۔ اسکے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب :۔ مختصر جواب یہ ہے۔ کہ ما یعلم جنود ربک الا ھو۔ یعنی خدا تعالیٰ کی مخلوق کو کوئی نہیں جانتا سوائے اس کے۔ اور بے تعداد مخلوق میں سے بعض ظاہر ہے۔ اور بعض مخفی اور لطیف۔ مخفی رہنے والی مخلوق کو ہم جن کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ جن کے لغوی معنے مخفی رہنے والی چیز کے ہیں۔ اور خدا ہی جانتا ہے۔ کہ وہ کس کس قسم کی مخلوقات ہے۔ لیکن جو نقشہ جن۔ پری۔ بھوت اور چڑیل وغیرہ کا عام لوگوں میں مشہور ہے۔ اس کے ماننے کے لئے ہمیں کوئی ثبوت نہیں ملا یا تو پرانی کہانیاں اور قصے ہیں۔ یا غلط خیالات اور وہم یا بعض بیماریوں کے کرشمے۔ اور ولی اللہ کی بھی آپ نے خوب کہی میں نے تو کئی جگہ حلال خوروں اور چماروں کو بھوت پریت نکالتے دیکھا ہے۔ اگر یہی لوگ ولی اللہ ہیں تو پھر ایمان کا خدا ہی حافظ ہے۔ چند روز ہوئے قادیان میں ایک لڑکے کا جن اتارا جا رہا تھا۔ جسے پرانا بخار تھا۔ اور چونکہ کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی تھی اس لئے جنات کا خلل سمجھ لیا گیا تھا۔ اسی طرح اکثر عورتیں جو ہسٹیریا کی بیمار ہوتی ہیں اُن پر جن آتے ہیں۔ اور وہ سر ہلاتی ہیں اور گانا بجانا سنکر قوالی کے حال کی طرح حال کھیلتی ہیں۔ اگر یہی حال کھیلنا جن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تو مردوں کو جب قوالی سنکر حال آتا ہے۔ اس کا باعث جنات کو کیوں نہیں قرار دیتے۔

نہ آجتک ہم نے بھوتوں کے ہاتھ سے کسی انسان کو مارے جاتے دیکھا نہ کبھی یہ دیکھا کہ بچوں کا کلیجہ چڑیل نکال کر لے گئی ہو۔ اور طبی کتابوں اور نعشوں کے ملاحظہ کرنے والے ڈاکٹروں نے یہ رپورٹ شائع کی ہو کہ ہم نے بغیر کلیجہ کے بچے بھی دیکھے ہیں۔

پس یہ تمام کرشمے جہالت۔ شرک۔ اور توہمات کے ہیں۔ بچے اپنی بیماری سے مرتے ہیں۔ اور نام چڑیل کا ہوتا ہے۔ بڑے آدمی اپنے امراض سے مرتے ہیں۔ نام بھوت اور جنات کا ہوتا ہے۔ ہندو بھی تو کہتے ہیں۔ کہ ماتا یعنی چیچک کی دیوی بچے کھا جاتی ہے۔ لیکن جسے چیچک کا ٹیکہ لگا ہوا ہو پھر خبر نہیں وہ کہاں چلی جاتی ہے۔ بچوں کو دق کی بیماری ہو کر جب وہ سوکھنے لگتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ان کو مسان ہو گیا ہے۔ یعنی قبرستان کے بھوتوں کا ان پر اثر ہے۔ حالانکہ یہ مشہور بیماری ہے۔ کوئی شخص فوری طور پر فالج یا سکتہ سے مرجائے تو کہتے ہیں۔ جنات نے جان نکال لی۔ اسی طرح کوئی پاگل ہو جائے تو مشہور ہو جاتا ہے۔ کہ اس نے فلاں شہید کی قبر کے پاس پیشاب کر دیا تھا۔ اب وہ اس کے سر پر چڑھے بیٹھے ہیں۔ سو یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ اور بے ثبوت۔

س ۲:۔ جادو کیا چیز ہے اور کیا یہ بھی انسانوں پر اثر رکھتا ہے۔

جواب :۔ جسے عوام جادو کہتے ہیں۔ اُسے اہل علم مسمریزم یا علم توجہ کہتے ہیں اس کے برحق ہونے میں کوئی شک نہیں۔ آپ خود اس کی پریکٹس کر سکتے ہیں۔ اور کمزور عورتوں اور بچوں کو بے ہوش کر سکتے ہیں۔ اور بعض امراض کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے مسمریزم کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

سوال ۳:۔ کیا نظر بھی انسانوں پر اثر کرتی ہے۔ جیسے کہ یعقوب علیہ السلام نے نظر بد سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو کہا تھا کہ شہر میں اکٹھے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

جواب ۔ نظر اور مسمریزم ایک ہی چیز ہے یا اس کی ایک شاخ ہے۔ شدت خواہش ارادہ اور توجہ کسی شخص یا چیز کے متعلق ہو۔ تو اس کا کچھ اثر ضرور پڑتا ہے۔ لیکن حضرت یعقوب علیہ السلام کا قصہ تو قرآن مجید میں موجود ہے۔ وہاں تو اس کی اور وجہ بتائی گئی ہے۔ یعنی خدا کی ہدایت کے ماتحت یعقوبؑ نے اپنے لڑکوں کو اس لئے علیحدہ علیحدہ شہر میں داخل ہونے کو کہا تھا۔ کہ چھوٹا بیٹا بن یامین یوسف علیہ السلام سے الگ ہو کر مل سکے۔ نہ یہ کہ اُس کو نظر بد نہ لگے۔ اگر وہ سب کے ساتھ مل کر شہر کے اندر داخل ہوتا تو اُسے یوسفؑ سے تنہائی میں ملنے اور اپنا دُکھ سُکھ کہنے کا موقعہ نہ ملتا۔ نظر لگنے کی توجیہہ تو صراحتہً غلط ہے کیونکہ اس طرح نظر بد سے بچتے ہوئے شہر میں داخل ہونے کا نتیجہ یہ ہوا کہ چھوٹے صاحب پر چوری کا الزام لگا اور وہ قید ہو گیا۔ بڑا بھائی شرمندگی کی وجہ سے وہیں ٹھہر گیا اور باقی سب بھائی پبلک میں انگشت نما ہو کر روتے پیٹتے واپس وطن میں آگئے۔ کیا یہی نتیجہ نظر بد کے خدائی علاج کا ہوا کرتا ہے؟ اس نتیجہ سے ہی ظاہر ہے۔ کہ نظر بد سے بچانے کا سوال ہی نہ تھا۔ بلکہ کوئی اور ہی مطلب تھا۔ جس کو پورا کرنے کے لئے یہ ہدایت کی گئی تھی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فری میسن

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

ایک عزیز نے لکھا کہ فری میسن سوسائٹی کے متعلق تحریر فرمادیں کہ اس کا بانی کون تھا؟ اور ان کے اصول کیا ہوتے ہیں۔ کیا مسلمان کے لئے اس سوسائٹی کا ممبر بننا جائز تو نہیں؟

جواب

حضور علیہ السلام کی مجلس میں امیر کابل کا ذکر ہوا کہ اس کے فری میسن ہونے کے سبب اس کی قوم اس پر ناراض ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "اس کی قوم اس ناراضگی میں حق پر ہے کیونکہ کوئی موحد اور سچا مسلمان فری میسن میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اس کا اصل شعبہ عیسائیت ہے اور بعض مدارج کے حصول کے واسطے کھلے طور پر بپتسمہ لینا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں داخل ہونا ایک ارتداد کا حکم رکھتا ہے۔"

(فتاوی احمدیہ جلد دوم صفحہ ۶۲)

حضور علیہ السلام کا ایک الہام بھی اپنے متعلق ہے کہ فری میسن اس پر مسلط نہیں کئے جاوینگے باقی آپ اپنے سوال کے جواب کے متعلق انسائیکلوپیڈیا دیکھ لیں جہاں سے کئی باتیں ان فرقوں کے متعلق جو فری میسن تھے یا ہیں مندرج ہیں۔ اس نام سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ مذاہب کی عام جکڑ بندیوں اور پابندیوں سے آزاد ہیں۔ اور ایک مخفی پولیٹیکل پارٹی کا حکم رکھتے ہیں۔ جو ابتدائے دنیا سے ہمیشہ بنتی چلی آتی ہیں۔ حضرت سلیمان کے دشمنوں نے بھی ایک ایسی پارٹی بنائی تھی۔ یہودیوں نے بھی بخت نصر والی پراگندگی کے بعد ایسی ایک پارٹی بنائی تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی یہود اور منافقین نے ایسی خفیہ انجمن بنائی تھی جیسا کہ مسلمانوں نے بھی خلافت وحکومت کے حصول کے لئے قرون وسطیٰ میں کئی ایسی کمیٹیاں بنائی تھیں۔ چونکہ مذہب سے ان کا تعلق نہیں ہے۔ اس لئے احمدیوں کا تو ان سے تعلق ہونا ایک بے معنی بات ہے قرآن مجید نے ایسی ہی کمیٹیوں کے لئے ارشاد فرمایا ہے کہ انما النجوی من الشیطٰن لیحزن الذین اٰمنوا ...... (سورہ مجادلہ)

پس قرآنی وحی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اور حضور کے فتویٰ کی موجودگی میں فری میسن بننا کسی مسلمان کا کام نہیں۔ ہاں اگر کسی نبی کی معرفت کسی وقت بعض پولیٹیکل امور کے لئے مسلمانوں کو کوئی ایسی انجمن سلامتی ایمان اور مومنوں کی حفاظت کے لئے بنانی پڑے اور مقصد صرف مذہب حقہ کی حفاظت ہو نہ کہ ظلم اور اس وقت دفاع کے لئے یہی ضروری قرار پائے تو ممکن ہے۔ کہ ان حالات میں اس قسم کی کسی انجمن کا بنانا جائز ہو جائے۔ ورنہ جس قدر دنیا میں ایسی انجمنیں پہلے سے موجود ہیں وہ تو سب خدا اور رسول کی مخالف ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

پیدائش انسانی

انسانی پیدائش کے متعلق مختلف نظریے پیش کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم اس ابتدائی حالت کا کیا نقشہ کھینچتا ہے؟ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے جسے حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہ وایدہ بنصرہ العزیز نے اپنی کتاب "سیر روحانی" میں نہایت بصیرت افروز طور پر بیان کیا ہے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام اس کتاب کا امتحان ۱۰ فتح ۱۳۲۳ ہش ۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ء کو ہو رہا ہے آپ بھی اس میں شامل ہوں۔ اور ان حقائق کو زیادہ سے زیادہ ذہن نشین کریں۔ کتاب دفتر خدام الاحمدیہ سے ...

کشتی نوحؑ کی طباعت سواحیلی زبان میں

طباعت کے اخراجات کے لئے مخلصین کی قابلِ شکریہ امداد

مکرمی مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ لکھتے ہیں:۔

ترجمہ کی اشاعت کا خیال اور نظر ثانی

احمدیہ مسجد الفضل ٹبورا کی تعمیر کی تکمیل اور مسجد کے افتتاح اور انتظامات کے سلسلہ میں مجھے بڑے زور سے یہ تحریک بھی ہوئی۔ کہ اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک تصنیف کشتی نوح کو سواحیلی زبان میں چھپوا کر شائع کیا جائے۔ جو نہ صرف افریقن احمدیوں کی روحانی و علمی ترقی کا باعث ہوگی۔ بلکہ دوسرے افریقن بھی احمدیت کی تعلیم کو حضور کے الفاظ میں پڑھ کر سلسلہ احمدیہ سے احسن طور پر واقفیت حاصل کر سکیں گے۔ اس تحریک کے پیدا ہونے پر میں نے کشتی نوحؑ کے سواحیلی ترجمہ کی جو ایک طرح سے کیا پڑا تھا۔ نظر ثانی شروع کی۔ بعض حصوں کا از سرِ نو آسان زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اور انٹر ٹیرٹوریل لنگوج کمیٹی برائے سواحیلی کے مشورہ پر کتاب کے مضمون کو چھوٹے چھوٹے پیراگراف میں تقسیم کر کے مختلف باب بنا دیئے۔ تا افریقن لوگوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ تمام حوالوں کی از سرِ نو تحقیق کر کے حاشیوں میں درج کیا گیا۔ اور بعض ایسے امور جن کا سمجھنا افریقن کے لئے مشکل تھا۔ مترجم کی طرف سے حاشیہ میں ان کی وضاحت کر دی گئی۔

اشاعت میں مشکلات اور دوستوں کو تحریک

سواحیلی زبان مشرقی افریقہ کے وسیع حصہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اور اس ملک میں بزبان سواحیلی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پہلی کتاب ہے۔ جو شائع کی جانی تھی۔ اس وجہ سے میرا دل چاہتا تھا۔ کہ عمدہ رنگ میں یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو۔ لیکن جنگ کی مشکلات نے طباعت اور کاغذ کی جو گرانی پیدا کر رکھی ہے۔ اسکی وجہ سے اخراجات کی زیادتی ایک لابدی امر تھا۔ اور جرأت نہ پڑتی تھی۔ کہ اس کام کو شروع کیا جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے۔ کہ کوئی کام ہو جائے۔ تو اس کے لئے وہ خود ہی سارے سامان ایسے رنگ میں پیدا کر دیتا ہے۔ کہ سب مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔ میں اس مقصد کے لئے دعا کرتا رہا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور بھی الحاح سے دعا کی درخواست کی ادھر مختلف پریسوں کے اخراجات طباعت و کاغذ کے اندازے منگوانے شروع کئے۔ چند ہی دنوں میں پریس والوں کی طرف سے اندازے پہنچ گئے۔ اور معلوم ہوا کہ کم از کم دو اڑھائی ہزار شلنگ کی ضرورت کتاب کی طباعت کے لئے ہوگی۔

ادھر مجھے پورے طور پر اطمینان ہو گیا۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کوئی راہ ان اخراجات کے مہیا کرنے کے لئے نکال دے گا۔ چنانچہ مشرقی افریقہ کے چند احباب کا میں نے انتخاب کیا۔ اور انہیں تحریک کی۔ کہ کشتی نوح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کا سواحیلی میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ اور اس ملک میں یہ سب سے پہلی کتاب ہوگی۔ جو حضور کی کتابوں میں سے شائع ہوگی۔ اور اسکی اشاعت سے یقیناً جہاں احمدیت کی اشاعت میں ایک نمایاں فائدہ ہوگا۔ وہاں اشاعت و طباعت کرنے والے بھی خدا تعالیٰ سے ضرور اجر کریم پائیں گے۔ ان دوستوں سے میں نے یہ وعدہ کیا۔ کہ اگر وہ مطلوبہ امداد یعنی ایک سو شلنگ فی کس کے حساب سے دیں۔ تو نہ صرف ان کے نام سواحیلی کشتی نوح میں بطور شکریہ و یادگار اور دعا کی تحریک کے شائع کئے جائیں گے۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان دوستوں کے لئے یہ عاجز خاص طور پر دعا کی درخواست کرے گا۔ اور اس طرح بزرگان سلسلہ سے بھی بذریعہ الفضل دعا کی تحریک کی جائے گی۔ اور میں خود بھی ان کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری سے دعا کروں گا۔

اللہ تعالیٰ بہت بہت جزائے خیر دے ان دوستوں کو کہ انہوں نے سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو مالی امداد دیکر پورا کیا۔ اور نہ صرف یہی کہ مالی امداد مقررہ رقم کی صورت میں عطا کی۔ بلکہ بعض دوستوں نے کہا۔ کہ میں اگر انہیں سارا اندازہ بتاتا۔ تو سارا انہیں تو اس کا ایک نمایاں حصہ وہ ضرور دیتے۔ دوسرے دوستوں نے میری اس تحریک پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا۔ کہ میں نے ان کے لئے ایک نیک موقعہ پیدا کر دیا۔ تا وہ خدمت سلسلہ کر سکیں۔ ایک نوجوان دوست نے لکھا۔ کہ وہ اپنا مال اپنا نہیں سمجھتے بلکہ سلسلہ کا مال سمجھتے ہیں۔ اور حضور کی کتاب کشتی نوحؑ کی اشاعت بزبان سواحیلی پر مبارکباد دی۔ میں حسب وعدہ ان سب دوستوں کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کی درخواست کر چکا ہوں۔ اور اس وقت جبکہ کتاب پریس میں ہے۔ اور اس کے پہلے پروف سارے کے سارے پڑھ چکا ہوں۔ اور ماہ ڈیڑھ ماہ کے اندر کتاب چھپ کر تیار ہو جائے گی۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ اپنے وعدہ کو بزرگان سلسلہ کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست کر کے پورا کر دوں

امداد دینے والے دوستوں کے اسماء گرامی

ٹانگانیکا کے جن دوستوں سے میں نے تحریک کی۔ ان سب نے اس میں حصہ لیا۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔ چودھری محمد اسماعیل صاحب ریلوے گارڈ۔ اہلیہ چودھری محمد اسماعیل صاحب۔ سید محمد سرور شاہ صاحب ایم۔ اے بی۔ ٹی۔ اہلیہ شیخ عبد الغنی صاحب۔ چودھری بشیر احمد صاحب پوسٹ ماسٹر۔ نذیر احمد صاحب ڈار سب انسپکٹر پولیس۔ چودھری پیر محمد صاحب۔ شیخ مبارک علی صاحب۔ اہلیہ مرزا ایوب بیگ صاحب۔ جماعت احمدیہ ٹانگا (اس جماعت نے مجموعی طور پر حصہ لیکر جماعت کی طرف سے رقم دی)

کینیا کالونی سے مندرجہ ذیل احباب نے کشتی نوحؑ کی طباعت کے لئے مالی امداد دی۔ ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب۔ ڈاکٹر سید اقبال شاہ صاحب۔ محمد اکرم خاں صاحب غوری۔ سیٹھ عثمان یعقوب صاحب حاجی ایوب یعقوب صاحب۔ سیٹھ داؤد عثمان صاحب۔ عبد الرحمٰن صاحب قریشی۔ عبد العزیز صاحب بٹ۔ حیات فیملی کسموں۔ اہلیہ عبد اللہ مصطفیٰ صاحب۔ چودھری نثار احمد صاحب۔

یوگنڈا میں سے ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب اور چودھری چراغ دین صاحب نے حصہ لیا۔ علاوہ ان دوستوں کے برادرم عبد الکریم صاحب بٹ پریذیڈنٹ جماعت دار السلام۔ برادرم عزیز چودھری بشارت احمد صاحب نیروبی جو چودھری فضل احمد صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ اور برادرم مختار احمد صاحب ایاز دوستوں کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کرتے رہے ہیں۔ بلکہ لگاتار وہ دعا سے بھی میری امداد کرتے رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں اس تعاون کا اجرِ عظیم بخشے۔ اور ان سب دوستوں کو ان کے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔ اور دینی و دنیاوی اقبال بخشے۔ اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی بابرکت تحریکات اور آپ کے بابرکت مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

آخر میں بزرگان سلسلہ اور احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کتاب کی اشاعت کے بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ اور اس ملک کے لوگوں کو حضور علیہ السلام کی پاک تعلیم پر عمل کرنے کی قدرت بخشے۔ اور اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اس حقیر کی ادنیٰ کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلا کر خدمت احمدیت کی توفیق دے۔ آمین۔

کام کا عمدہ نتیجہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ "انہیں اپنے کام کے پروگرام وضع کرنے چاہئیں۔ مثلاً ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔ اس بارہ میں یونہی بغیر پروگرام کے ادھر ادھر کام کرتے پھرنے کی بجائے اگر وہ کسی ایک سڑک کو لے لیں۔ اور اپنے پروگرام میں یہ بات شامل کر لیں۔ کہ انہوں نے اس سڑک پر بھرتی ڈال کر اسے ہموار کرنا اور اس کے گڑھوں کو پُر کرنا ہے۔ یا اسی طرح کا کوئی اور کام اپنے ذمہ لیں اور اسے وقت معین کے اندر مکمل کریں۔ تو یہ بہت عمدہ نتیجہ پیدا کرے گا۔" مجلس خدام الاحمدیہ ہر دو ماہ کے بعد وقار عمل مناتی ہے۔ جس کے متعلق حضور کا ارشاد اوپر درج کیا گیا ہے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ نے اس سال کے لئے یہ پروگرام تجویز کیا ہوا ہے۔ کہ دار الشکر اور دار العلوم کی درمیانی سڑک کو پانچ وقار عمل کے کے مکمل کیا جائے۔ دو وقار عمل اس جگہ منائے جا چکے ہیں اور ۳ بقیہ کام تو [illegible] پورا کرنا ضروری ہے۔ وقت کے اندر یہ کام اسی صورت میں ختم ہو سکتا ہے۔ کہ قادیان کے تمام احباب مجلس کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ہر وقار عمل میں شریک ہوں۔ آئندہ وقار عمل کے متعلق [illegible] اعلان ہو جانا چاہیئے۔ [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف علاقوں میں نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر انتظام

تبلیغ احمدیت

کوئٹہ

ایام زیر رپورٹ میں مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ نے کوئٹہ میں ۷ افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔ اسلام آباد میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلامی خدمات اور حضور کی صداقت پر دو گھنٹہ تقریر کی۔ سامعین میں غیر احمدیوں کی معقول تعداد شامل ہوئی۔ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کی پریذیڈنٹ صاحبہ نے ایک عید کے قریب غیر احمدی اور احمدی مستورات کو پارٹی دی جس میں مولوی صاحب نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا عشق" کے مضمون پر دلچسپ تقریر کی۔ جسے عورتوں نے بہت پسند کیا۔ مولوی محفوظ الحق صاحب علمی بہائی کے کوئٹہ آنے پر بعض غیر احمدی احباب نے ہمارے مولوی صاحب سے ان سے تبادلہ خیالات کرنے کی خواہش کی۔ چنانچہ تین گھنٹہ تک باب اور بہاء اللہ کے دعاوی پر اور قرآن مجید کے دائمی شریعت ہونے پر گفتگو ہوتی رہی۔ بہائی مبلغ نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن مجید کی بعض آیات سے استدلال کیا کہ نئی شریعت کا اجراء قرآن مجید سے ثابت ہے۔ احمدی مبلغ نے بدلائل ان کے استدلال کی تردید کی۔ اور قرآن مجید کا دائمی شریعت اور خاتم الکتب ہونا ثابت کیا۔ مولوی صاحب ہفتہ وار میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے

مالابار

مولوی عبداللہ صاحب نے ایام زیر رپورٹ میں تین شہروں ساتان کلم۔ پال گھاٹ اور کالیکٹ کا تبلیغی دورہ کیا۔ غیر احمدیوں نے منار گھاٹ کے دو احمدیوں کو ان کے گھروں سے نکال دیا ہے اور وہ پال گھاٹ میں ایک شخص کے پاس پناہ گزین ہیں۔ جن صاحب نے ان کو اپنے ہاں پناہ دی ہوئی ہے۔ مولوی صاحب نے ان کو تبلیغ کی۔ ساتان کلم میں صداقت احمدیت پر ڈیڑھ گھنٹہ لیکچر دیا۔ اور انفرادی تبلیغ کی۔ خدا کے فضل سے کوٹا کے دو احباب نے بیعت کی۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں پہلے کوئی احمدی نہیں تھا۔ مولوی صاحب نے نظارت علیا کے اعلان کی تعمیل میں جماعت احمدیہ ساتان کلم کے عہدہ داران کا انتخاب کرا کر عہدہ داران کی فہرست بھیجی۔

شام چوراسی

۱۷ اکتوبر جماعت احمدیہ شام چوراسی کا تبلیغی جلسہ جس میں غیر احمدیوں اور غیر مسلم احباب نے بھی شمولیت کی اور خدا کے فضل سے اچھا اثر لے کر گئے۔ مولوی غلام باری صاحب مولوی فاضل نے "موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر اور مولوی سید احمد علی صاحب مولوی فاضل نے "غیر احمدی مولویوں کے اعتراضات کے جوابات" موضوع پر تقریریں کیں۔

بمبئی

ماہ ستمبر میں جماعت احمدیہ بمبئی کے ہفتہ وار جلسے باقاعدہ ہوتے رہے۔ جن میں جماعت کی تعلیم و تربیت اور غیر احمدی احباب تک پیغام حق پہنچانے کے لئے مختلف احباب نے تقریریں کیں۔ تبلیغی کام کو باقاعدگی اور سہولت کے ساتھ چلانے کے لئے جماعت کے نوجوانوں کی حلقہ وار تقسیم کر کے ان کا ایک نگران مقرر کیا گیا۔ اور ہر نگران کا فرض قرار دیا گیا کہ اپنے حلقہ کے احباب کی تربیت کے علاوہ اپنے حلقہ کے ہر باشندہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچائے۔ نیز دس ہزار ہینڈ بل انگریزی میں چھپوا کر سرکاری دفاتر۔ ریلوں اور ٹراموں میں تقسیم کیا جائے۔ اور یہ طریق اس وقت تک جاری رہے۔ جبتک بمبئی کے ۲۵ لاکھ باشندوں تک یہ خبر نہ پہنچ جائے کہ موعود کل ادیان کا ظہور ہو چکا ہے اس تبلیغی کام کو خاص مستعدی سے انجام دینے کے لئے بعض نوجوانوں نے اپنے اوقات کا ایک مقررہ حصہ وقف کیا ہے۔ ماہ اگست میں احباب جماعت کی تبلیغی جد و جہد سے ایک دوست نے بیعت کی۔ الحمد للہ

بمبئی کے اردو اخبارات نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شادی کے متعلق غلط پراپیگنڈہ کرنے میں لاہور کے اخبارات کی پیروی کی۔ ہمارے ایک نوجوان نے ایک اخبار میں اپنا تردیدی خط شائع کرایا جس میں اصل واقعات پیش کئے۔ اس پر اس اخبار کے ایڈیٹر نے معذرت کی کہ ہمیں صحیح واقعات کا علم نہیں تھا۔ افسوس ہے کہ ہم نے لاہور کے اخبارات کی نقل میں خلاف واقعہ حالات درج کئے گاندھی جناح ملاقات کے موقع پر قریباً دو ہزار خاکسار بمبئی میں جمع تھے جو زبانی اور ٹریکٹوں کے ذریعہ اپنی تنظیم وغیرہ کا پروپگنڈا کرتے پھرتے تھے۔ ہمارے بعض نوجوانوں نے ان کے دفتر میں جا کر اپنا تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا۔ ٹریکٹ "علیہ دہلی" کافی تعداد میں اردو داں طبقہ میں تقسیم کیا گیا۔ ملک معظم کی دعا کے لئے اپیل کی تعمیل میں جناب امیر صاحب نے انگریزی اخبارات میں اعلان کرایا۔ کہ جماعت احمدیہ فلاں وقت۔ فلاں جگہ جمع ہو کر دعا کرے گی۔ بعض نہایت موقر انگریزی اخبارات نے اس خبر کو شائع کیا۔ مقررہ وقت پر ہمارا جلسہ شروع ہوا۔ جس میں پہلے امیر صاحب نے انگریزی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مندرجہ بالا الہام کا ذکر کیا کہ یہ خدا انگریزوں کے دشمن کو ذلت کے ساتھ پسپا کرے گا۔ اور بتایا کہ یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کی برکت ہے۔ جو حضور نے انگریزوں کے حق میں کی ہیں۔ اس کے بعد جناب محمد حسین خان صاحب نائب سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بمبئی نے "جماعت احمدیہ کی انگریزی حکومت کے ساتھ وفاداری کی وجوہات" کے موضوع پر اردو زبان میں مختصر تقریر کی۔ بعد ازاں دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

وقت کی قیمت

جتنی اہمیت وقت کو اس زمانہ میں دیگئی ہے اتنی اہمیت جب سے دنیا پیدا ہوئی کبھی نہیں دیگئی۔ موجودہ زمانہ کی اکثر ایجادات محض اسی کے گرد چکر لگا رہی ہیں۔ کسی طرح کم سے کم وقت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جائے۔ چنانچہ اس امر میں اس زمانہ کے دماغ کافی حد تک کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور چونکہ یہ میدان بے انتہا وسیع ہے۔ اس لئے آئے دن اس میں ترقی ہی ترقی ہے۔ اور انتہائی کوشش ہو رہی ہے کہ سالوں کے کام گھنٹوں اور منٹوں میں ہو سکیں۔ دنیا میں جن لوگوں نے ترقیات کی ہیں ان سب کا اصل الاصول یہی رہا ہے کہ وقت کم سے کم ضائع کیا جائے۔ حتیٰ کہ ان لوگوں نے نیند کا وقت بھی کم کر کے کام میں صرف کیا ہے۔ نپولین صرف چار گھنٹے سونے پر صرف کیا کرتا تھا۔ اور تھامس ایڈیسن جو بہت بڑا موجد گزرا ہے۔ وہ صرف ۲ گھنٹے سویا کرتا تھا۔ ۲۰-۲۰ اور ۲۱-۲۱ گھنٹے روزانہ کام کرنے والے لوگوں نے ہی دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھائے ہیں۔ فرینکلن نے کیا خوب کہا ہے کہ "کیا تم کو اپنی زندگی سے محبت ہے؟ اگر ہے تو وقت کو ضائع مت کرو۔ کیونکہ زندگی اسی سے بنی ہے"۔

شیکسپیئر نے اپنے فلسفیانہ انداز میں وقت کی اہمیت کو یوں بیان کیا ہے کہ "میں نے وقت کی بے قدری کی تھی۔ اور اب وقت میری بے قدری کر رہا ہے"۔ سچ ہے انسان جو بوتا ہے۔ وہی اس کے نتیجہ میں حاصل کرتا ہے۔ عربی کا مصرع ہے۔ ع

من طلب العلیٰ سھر اللیالی

کہ بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لئے راتوں کو بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ وہ شخص جو اس وقت کام کرتا ہے۔ جب دنیا محو خواب ہوتی ہے۔ ہاں وہ شخص جو اپنے آپ کو ایسے وقتوں میں تکلیف میں ڈالتا ہے۔ جب دنیا راحت و آرام میں ہوتی ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ کھوئی ہوئی دولت کفایت شعاری اور محنت سے دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ بھولا ہوا علم مسلسل مشق یا یاد کرنے سے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے کھوئی ہوئی صحت مختلف دوائیوں کے استعمال اور پرہیز سے ازسرنو حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن کھویا ہوا وقت ہمیشہ کے لئے ضائع چلا جاتا ہے۔ وہ ماضی کی ایک چیز بن کر رہ جاتا ہے۔ اور اس کا ہلکا سا تصور حسرت بھری یاد کے ساتھ انسان کے لئے رہ جاتا ہے۔

ضائع ہونے والے وقت کو اگر باقاعدگی کے ساتھ کام میں لگایا جائے تو خواہ وہ کتنا ہی کم ہو بہت مفید ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر روزانہ ایک گھنٹہ کو جو ضائع ہوتا ہو باقاعدگی کے ساتھ کسی کام میں استعمال کیا جائے۔ تو تھوڑے عرصہ میں ہی مشکل سے مشکل فن حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایک گھنٹہ روزانہ کی کمائی سے انسان بخوبی دو روزانہ اخبار۔ دو ہفتہ وار اخبار۔ ایک ماہوار رسالہ اور دو تین کتابیں خریدنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ ایک گھنٹہ میں اگر ایک شخص ۲۰ صفحے مطالعہ کرتا ہے۔ تو وہ شخص سال میں ۱۸ ضخیم کتابیں اور اس کے علاوہ اور بہت کچھ پڑھ سکتا ہے۔ ایک گھنٹہ روزانہ کوئی ٹھوس کام انسان شروع کرے تو وہ اپنی قوم ملک اور حکومت کے لئے بہترین وجود ثابت ہو سکتا ہے۔ وقت کو بچانے کے لئے حسب ذیل صورتیں مفید ہو سکتی ہیں:۔

(۱) رہائش کے کمرے میں کوئی نہ کوئی عبارت اس قسم کی ضرور آویزاں رکھی جائے۔ جسے دیکھتے ہی وقت کی قیمت کا احساس ہو سکے۔

(۲) اپنے تمام کام ایک خاص پروگرام کے مطابق سرانجام دیئے جائیں۔ روزمرہ کے امور کو باقاعدہ ایک ٹائم ٹیبل کے ماتحت لایا جائے اور کام اپنے وقت پر کیا جائے۔

(۳) حتی الوسع گھڑی رکھی جائے۔ اس کے بغیر اکثر اوقات انسان خود بھی تکلیف اٹھاتا ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور دوسروں کے لئے بھی تکالیف کا موجب بنتا ہے
ہم روزمرہ کے کاموں پر اگر غور کریں۔ تو ہمیں اپنے بعض اوقات ایسے معلوم ہوں گے۔ جو عدم توجہگی کے سبب بالکل ضائع ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ہم ان سے فائدہ حاصل کرنا چاہیں۔ تو با آسانی کر سکتے ہیں۔ بہت سے ملازمین کو دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے فرصت کے تھوڑے منٹوں کو بھی ضائع نہ کیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ وہ مطالعہ کرتے کرتے بہت بڑے عالم بن گئے۔ یا اگر کسی ہنر کے سیکھنے میں وہ وقت لگایا۔ تو اس فن کے ماہر بن گئے۔ اگر فراغت کے لمحات کو کسی تصنیف میں صرف کیا۔ تو بہت بڑے مصنف بن گئے غرض انسان کے لئے وقت بہت بڑی نعمت ہے جسے صحیح رنگ میں استعمال کر کے انسان کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

خاکسار قدرت اللہ عفی عنہ۔ دارالواقفین۔ قادیان

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۶۵۴ منکہ مبارکہ محمودہ خاتون بیوہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ ش ۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ کی ہے تفصیل درج ذیل ہے۔ مہر ۵۰۰/ روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ تھا۔ ان کی وفات پر میں نے معاف کر دیا کانٹے طلائی وزنی قریباً ایک تولہ۔ چوڑیاں وزن اندازاً ۲ تولہ قیمتی تین سو روپیہ۔ انگوٹھی ایک عدد تقریباً ایک تولہ۔ دیگر سامان کپڑے قیمتی ۵۰۰/ روپے جو میری ذاتی ملکیت ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں یہ رقم میں انشاء اللہ اپنی زندگی میں داخل کر دوں گی۔ اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد میری وفات پر ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مگر یہ میں اپنی زندگی میں حصہ وصیت ادا نہ کر سکوں یا اس کی کوئی جزو باقی رہے تو صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ میرے ورثاء سے وصول کرے۔ العبد مبارکہ محمودہ خاتون ۱ ش ۴۴ گواہ شد شیخ محمد ابراہیم عرفانی۔ گواہ شد بشیر احمد ونیس

نمبر ۷۷۲۱ منکہ شاہ اسد خان ولد اسراری خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ زمینداری و تجارت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن موضع کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹؍ جولائی ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ سات بیگہ زرعی زمین موروثی اور پانچ بیگہ زرعی زمین خود پیدا کردہ جس کی مجموعی قیمت تین ہزار دو سو روپیہ ہے۔ ایک مکان رہائشی خام قیمتی ڈیڑھ سو روپیہ ہے۔ لہذا کل جائیداد کی قیمت ۱۳۵۰/ روپے بنتی ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ معمولی تجارت بھی کرتا ہوں۔ اس ذریعے سے بھی جو مجھے کچھ منافع ملا کرے گا۔ انشاء اللہ اس منافع کا دسواں حصہ بھی تا زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اور جو میری جائیداد میری وفات کے وقت ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

انگریزی تبلیغی لٹریچر

پیارے خدا اور پیارے رسول کی پیاری باتیں	۰	۰	۲
اسلامی اصول کی فلاسفی	۰	۱۰	۰
نماز مترجم بالتصویر	۰	۴	۰
دنیا کا آئندہ مذہب حقیقی اسلام ہے	۰	۴	۰
سرور انبیاء کے بے نظیر کارنامے و خصوصیات	۰	۳	۰
تمام جہان کو آسمانی پیغام	۰	۳	۰
پیغام صلح وغیرہ	۰	۳	۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کے انعامات	۰	۲	۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	۰	۲	۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان	۰	۱	۰
میزان	۰	۰	۴

مجلد دستی کتابوں کے سٹ کی قیمت ۳/۸/- مع محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

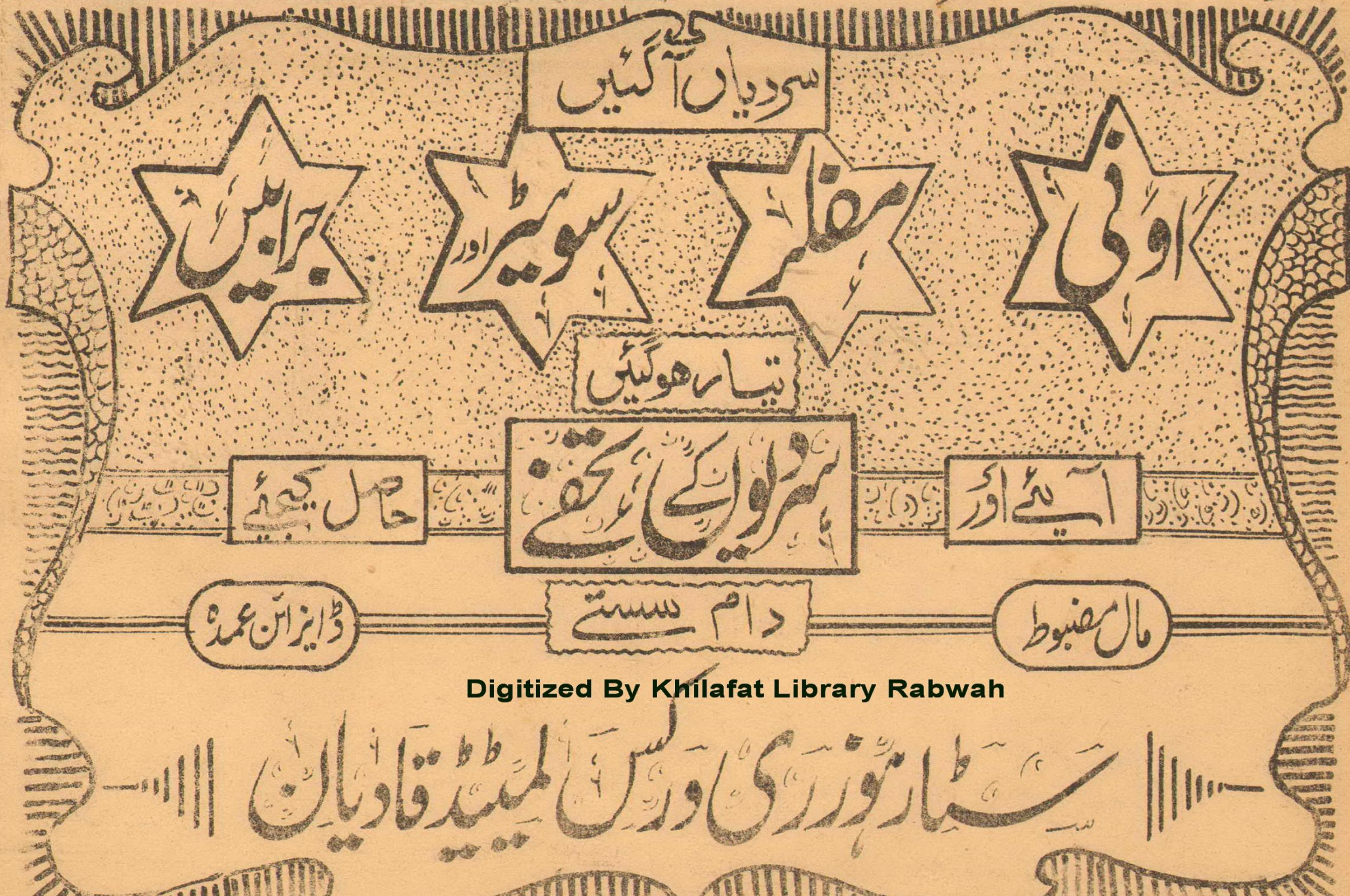

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جملہ بجلی سے کام دینے والا

گھریلو سامان

ایمرشن ہیٹر } سردیوں میں وضو کے لئے گرم پانی کیجئے۔ چائے بنائیے۔ بچے کے لئے دودھ گرم کیجئے۔ انڈے اُبالیئے * قیمت ۶ سے ۷

میک لائٹ } سوتے وقت مدہم روشنی حاصل کیجئے۔ بجلی کا خرچ تقریباً صفر کے برابر ہوتا ہے یعنی تین ماہ میں صرف ۱ اگر ایک سال کے اندر خراب ہو جائے پر مفت تبدیل کرالیں۔ قیمت ۱۲

گھنٹی } گھر میں کہیں فٹ کرالیجئے۔ باہر سے آوازیں دینے اور دروازہ کھٹکھٹانے کی بجائے باہر سے صرف بٹن دبانے سے گھنٹی کی آواز آپ کو مطلع کر سکتی ہے۔ قیمت ۱۰

سٹوو } سالن دودھ وغیرہ گرم کرنے اور معمولی کھانا پکانے کے لئے مفید چولہا ہے * قیمت ۱۵

چولہا } بہت محفوظ اور پائیدار چیز ہے۔ روٹی۔ ڈبل روٹی اور انڈے فرائی کرنے کے لئے تو موجود ہے۔ پکانے والی چیز کے گرنے کا خطرہ نہیں ہے * قیمت ۲۵

استری } سوچ لگائیے اور پانچ منٹ بعد ہر قسم کا کپڑا استری کرلیجئے۔ محفوظ پائیدار اور خوشنما چیز ہے * قیمت ۲۵

روم ہیٹر } کمرہ گرم کرنے کے لئے بہترین چیز ہے۔ نہ دھواں۔ نہ کوئلہ کا خرچ ماہ دسمبر میں مل سکے گا *

پنکھے } تیار کئے جا رہے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں آپ کی خدمت کا شرف حاصل کریں گے *

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہمارا سامان تمام بجلی کی دکانوں سے مل سکتا ہے

میک ورکس قادیان ←

الفضل کا حوالہ دیجئے پر ریلوے کرایہ یا محصول ڈاک ہم اپنے پاس سے دیں گے

قادیان ہو گی۔

العبد: ثناء اللہ خاں موصی۔ گواہ شد صاحب خاں بھتیجہ موصی۔ گواہ شد سید صمصام علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کیرنگ۔

اکسیر دمہ

دمہ کی دنیا میں سب سے پہلی و آخری دوائی حلق سے اترتے تسکین پیدا کرتی ہے۔ تنگی سانس کثرت بلغم خرخراہٹ سینہ کو رفع کرنے میں زود اثر چند روزہ استعمال سے دمہ کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے میں سو فی صدی کامیاب۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپیہ۔ دوائی منگواتے وقت عمر و صحیح حالات آنے ضروری ہیں۔

منیجر انٹی پائلز ہسپتال دارالسلام گوجرانوالہ

وہاں بھی وہ موجود تھے

زخمی کس طرح حفاظت کی جگہ لائے گئے

کیسینو کی لڑائی کے دوران میں کپتان چارلس سونگ اور اس کے ساتھ کے ہندوستانی اور گورکھا سٹریچر (بیمار ڈولی) اٹھانیوالوں کو ایک نہایت کٹھن کام درپیش ہوا۔ زخمیوں کو حفاظت کی جگہ اتار لانا تھا اور اس کے لئے صرف ایک ہی راستہ کھلا ہوا تھا۔ جس میں تقریباً بالکل عمودی ڈھلانیں آتی تھیں۔ سونگ نے ہمت کر کے زخمیوں کو اپنے اپنے سٹریچروں سے باندھ دیا اور روانہ ہو گیا۔ ایک جگہ پہاڑی پر بالکل سپاٹ اور سیدھا ڈھال آتا تھا۔ اور آدھے راستے پر ایک پتلی سی گگر نکلی ہوئی تھی۔ زخمیوں کو یہاں سے گذار ... اسنے کیلئے پہلے دو آدمی نیچے کود گئے اور سٹریچر تقریباً عمودی حالت میں ان کو پکڑا دیا گیا۔ پھر ایک تیسرا آدمی سٹریچر کو تھامے رہا۔ اور ان دونوں نے اور نیچے کود کر دوبارہ سٹریچر کو اتارا۔

چند گھنٹوں میں بہت سے زخمی اس دشوار اور خطرناک راستے سے حفاظت کی جگہ پہنچا دیئے گئے۔ کپتان سونگ کہتے ہیں۔ "میں ان ہندوستانی جوانوں کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وہ سٹریچروں کو جس خوبی کے ساتھ لے گئے۔ وہ بے مثال ہے۔" ہندوستانی فوج کے جوان اسی طرح ہر مشکل کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ شامل ہو جایئے۔ اس کا طریقہ آپ اپنے علاقہ کے ریکروٹنگ افسر (بھرتی دفتر) سے معلوم کر سکتے ہیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

پیرس ۱۹ نومبر۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے جو تیسری امریکی فوج کے ساتھ ہے اطلاع دی ہے کہ امریکی فوج شمال اور جنوب سے میٹز میں داخل ہو گئی ہے۔ امریکن فوج نے پرل کے نزدیک جرمن سرحد کو پار کر لیا۔ میٹز کے محاذ پر جو جرمن قیدی بنائے گئے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میٹز کی حفاظت کرنے والی جرمن فوج ٹینک شکن توپیں اور نئی قلعہ بندیوں اور بازاروں میں مورچے بنا کر لڑائی کے لئے تیاری کر رہی ہے۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ محکمہ ہوائی کے چیف مارشل سر ٹرافورڈ لیمبت میلوا جی گم ہیں۔ ۱۴ نومبر کو آپ اپنی بیوی کے ہمراہ ہوائی جہاز میں جنوب مشرقی ایشیا کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔ لیکن اپنی منزل مقصود پر نہیں پہنچے۔ آپ کو جنوب مشرقی کمانڈ کا کمانڈر انچیف مقرر کر کے بھیجا گیا تھا۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ مارشل ٹیٹو کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ البانیہ کے صدر مقام تیرانہ میں بغاوت ہو گئی ہے۔ ٹاؤن ہال افسروں کی رہائش گاہ ریڈیو سٹیشن اور جیل پر محبان وطن نے قبضہ کر لیا ہے۔ شاہ زوغو کے محل کے نزدیک سکندر بیگ چوک میں لڑائی ہو رہی ہے۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ اگرچہ چینی فوج نے بھامو کو محاصرہ میں لے لیا ہے۔ لیکن ابھی تک لڑائی نہیں ہوئی۔ سارے شہر میں کوئی شخص نظر نہیں آتا۔ تمام شہری بھامو خالی کر گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ چائنا یونین یونیورسٹی کے پروفیسر آر ڈی گورڈن نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سات سال جنگ کے نقصانات برداشت کرنے کے بعد چین جنگ سے تھک گیا ہے۔ چین کو ٹینکوں۔ توپوں اور ہوائی جہازوں کی فوری کمک کی ضرورت درپیش ہے۔ قیمتوں کی بے حد گرانی کی وجہ سے زندگی دوبھر ہو چکی ہے۔ حالات ناقابل برداشت ہیں۔ مثال کے طور پر کوئلہ کی قیمت میں سات گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ مدبرین نے اب بھی فتح کی امید ترک نہیں کی۔

واشنگٹن ۱۹ نومبر۔ صدر روزویلٹ نے کل یہ اعلان کیا کہ انہوں نے چین میں اپنا ایک نیا نمائندہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے مگر ابھی تک اس ضمن میں حکومت چین کی طرف سے اتفاق رائے کا اظہار نہیں کیا گیا۔

جموں ۱۹ نومبر۔ ہز ہائی نس مہاراجہ جموں و کشمیر مختلف جنگی محاذوں کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے اپنی غیر حاضری میں ریاست کا شہری نظم و نسق چلانے کے لئے ایک کابینہ مقرر کی ہے۔ جو ہر ہائی نس مہارانی جموں و کشمیر میجر جنرل رائے بہادر ٹھاکر جنگ سنگھ اور سر بی نرسنگھ راؤ وزیر اعظم پر مشتمل ہے۔

ٹوکیو ۱۹ نومبر۔ جاپانی سرزمین پر امریکہ کے دور مار طیاروں کے فضائی حملوں کے بعد سکولوں میں پڑھتے ہوئے ۳۰ ہزار جاپانی بچوں کو ٹوکیو سے دوسرے مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ برطانوی نائب وزیر نو آبادیات نے دارالعوام میں انکشاف کیا ہے۔ کہ آئرکے ڈی ویلرا نے جرمن نیوز ایجنسی کے بلیٹن "ویکلی ریویو" کی آئر میں اشاعت پر پابندی عائد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ نائب وزیر نو آبادیات نے مزید کہا کہ دو ماہ ہوئے کہ ڈی ویلرا کی حکومت کے روبرو یہ سوال پیش کیا گیا تھا۔

ماسکو ۱۹ نومبر۔ روسی طیاروں نے بوڈاپسٹ کے مورچوں پر خوفناک بمباری شروع کر دی ہے۔

نیویارک ۱۹ نومبر۔ امریکہ کے نائب وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ جاپان کا بحری بیڑہ ابھی تک خطرہ کا موجب ہے۔ اس کے فضائی بیڑے میں ابھی اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی بری فوج پہلے کی نسبت زیادہ طاقتور ہے۔

جاپان کے پاس ابھی کئی طیارہ بردار جہاز اور جنگی جہاز ہیں۔ اتحادی جس رفتار سے جاپانی طیاروں کو تباہ کر رہے ہیں۔ جاپان اس سے زیادہ رفتار سے نئے طیارے تیار رہا ہے۔ جاپان کے پاس چالیس لاکھ فوج موجود ہے۔ دس لاکھ ایسے نوجوان ہیں جنکی ابھی لام بندی نہیں کی گئی دس لاکھ نوجوان ایسے ہیں جن کی عمر ۱۷۔ اور ۱۸ سال کے درمیان ہے۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ محاذ جنگ سے تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جرمنی میں انقلابی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں کہ روسی حکام روس کی آزاد جرمن تحریک کے کارکنوں کی وساطت سے جرمن باغیوں کے ساتھ نامہ و پیام کر رہے ہیں مغربی اتحادیوں نے بھی اسی قسم کے نامہ و پیام کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

دہلی ۱۹ نومبر۔ "پربھات" ۲۰ نومبر لکھتا ہے "آریہ سماج دریا گنج کے زیر اہتمام منعقدہ پبلک جلسہ میں ایک رزولیوشن کے ذریعہ اینٹی قرآن کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ کمیٹی قرآن شریف کے ان حصوں کے خلاف جن سے غیر مسلموں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ ایجی ٹیشن کرے گی اینٹی قرآن کمیٹی کے کنوینر عربی کے مشہور و دوان پنڈت لکشمی دت دکشت مقرر کئے گئے ہیں انہیں اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس کمیٹی کے لئے عربی کے ہندو علماء کو منتخب کر کے اس کا ممبر بنائیں یہ کمیٹی جلد ہی اپنا کام شروع کر دے گی۔ اور پوری چھان بین کے بعد قرآن شریف کے ان حصوں کو پبلک میں پیش کرے گی۔ جن سے غیر مسلموں کی دل آزاری کا پہلو نکلتا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ مالی سال کے پہلے پانچ مہینوں میں آمدنی کی نسبت ۶۰ کروڑ ۲۳ لاکھ روپیہ زیادہ خرچ ہوا۔ پچھلے مالی سال کے اسی عرصہ میں آمدنی کی نسبت ۲۹ کروڑ ۶۶ لاکھ روپیہ زیادہ خرچ ہوا تھا۔ موجودہ مالی سال کے پہلے پانچ مہینوں میں ۲۸ کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی تھی۔ مگر دفاعی اخراجات ۷۹ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے سے بڑھ کر ایک ارب ۲۶ کروڑ روپیہ تک پہنچ گئے تھے۔ اور مستقل قرضہ ۱۷ ارب ۵ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ ہو گیا تھا۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ لیٹے میں جاپانیوں کے آخری مورچے کے گرد بھی امریکنوں کا شکنجہ کسا جا رہا ہے۔ کاری گارا سے ۴ میل جنوب کی طرف سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ ایک جاپانی رجمنٹ نے جزیرہ ملنون کی طرف بھاگ جانے کی کوشش کی تھی۔ مگر اسے تباہ کر دیا گیا ہے۔ اب جاپانی کمانڈر نے لیٹے میں کمک لانا بند کر دی ہے اور جزیرہ کی موجودہ سپاہ کو آخری دم تک لڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔

کلکتہ ۱۹ نومبر۔ حکومت بنگال نے فیصلہ کیا ہے کہ سردیوں میں محتاجوں کی ضرورت کو رفع کرنے کیلئے ۱۸ لاکھ روپے کے گرم کپڑے اور کمبل خریدے جائیں۔

لنڈن ۱۹ نومبر حکومت بلجیئم نے بلجیئم کے خفیہ دستوں کو ہتھیار واپس کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اور اعلان کیا ہے کہ جو شخص ہتھیار واپس لائیگا اسے ایک ہزار فرانک انعام دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی حکومت کے اس اعلان کی سخت مخالفت کر رہی ہے۔ کمیونسٹ اخباروں نے لکھا ہے کہ اس سے بلجیئم میں ایک سیاسی طوفان برپا ہو جائے گا۔ حزب مخالف ہتھیاروں کو چھپانے کی کوشش کرے گی۔ اور جب دوسری دفعہ حکومت کو چیلنج کیا جائے گا۔ تو یہ ہتھیار اس وقت استعمال کئے جائیں گے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ساڑھے تین سو سال قبل کا ایک مجرب نسخہ

جو کہ بابر بادشاہ کے خاندان میں استعمال کیا جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہ نسخہ قلمی بیاض سے حکیم ڈاکٹر عبد الغفار استاد الحکماء رجسٹرڈ گورنمنٹ پریکٹیشنر کے خاندان کو دستیاب ہوا۔ جو پشت در پشت کروڑ ہا مریضوں میں کامیاب ہونے پر ملک میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے

اکسیر بابری ہر لحاظ سے محافظ شباب ہے۔ اور طاقت کو بحال کرتی ہے۔ اسکا استعمال اعضائے رئیسہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر معدہ۔ گردہ۔ مثانہ اور اعصاب کو طاقت دیکر قوت جسمانی میں بیحد اضافہ کرتا ہے۔ مکمل کورس پانچ روپے محصول ڈاک علاوہ

مینیجر دہلی اجمل دواخانہ کٹڑہ حکیماں امرتسر پنجاب

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ

مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان